

نشیات اور ان کے اثرات (Narcotics & its Effects)

نشیات کے عادی شخص کو جذباتی طور پر بیمار سمجھنا چاہیے کیونکہ اس کی شخصیت اُبھی ہوئی ہوتی ہے۔ وہ ہر وقت بے قرار اور بے چین رہتا ہے اور اپنی بے چینی کو ڈور کرنے کے لیے نشیات کی طرف رجوع کرتا ہے، جو اس کی بے چینی کو عارضی طور پر سہارا تو دیتی ہیں لیکن مستقل طور پر ڈور نہیں کر پاتیں۔

نشہ آور ادویات انسان کی صحت پر بہت بُرا اثر ڈالتی ہیں بلکہ دماغی اور جسمانی صلاحیتوں کو مفلوج کر دیتی ہیں۔ چونکہ نشیات کا عادی ہر وقت اپنی طلب کو پورا کرنے کی کوشش میں لگا رہتا ہے۔ وہ ان پر بے دریغ روپیہ خرچ کرتا ہے۔ بلکہ یہاں تک کہ کڑکال ہو کر بھیک مانگنا اور چوری کرنا شروع کر دیتا ہے۔ کیونکہ نشیات روپے کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتیں۔ بعض دفعہ یہ بُری لت اسے قتل جیسے نتیجے نکل کرنے پر بھی مجبور کر دیتی ہے اور کال کوٹھڑی میں پھینچ جاتا ہے، اگر جیل سے واپس لوٹ آئے تو نشیات کا اور بھی کثرت سے استعمال کرتا ہے یہاں تک کہ نشیات کا عادی نشے کی لت میں زندگی کی بازی ہار دیتا ہے۔

عام طور پر نوجوان طبقہ نشیات کا خاص نشانہ بنتا ہے کیونکہ نشیات فروش انہیں نشے کی لت میں پھنسا دیتے ہیں۔ خاص طور پر ایسے نوجوانوں کو جو گھر سے دل برداشتہ ہو کر آوارہ پھرنے لگیں۔ موجودہ زمانے میں نشیات کے استعمال کی وبا صرف پسماندہ گھرانوں کے نوجوان لڑکے اور لڑکیوں تک محدود نہیں بلکہ کھاتے پیتے گھرانوں کے افراد نشہ آور اشیا کا استعمال زیادہ کرنے لگ گئے ہیں۔

نشیات کے عادی سے جب نشے کی لت ٹھکانے کی کوشش کی جائے تو اس میں مختلف علامتیں نمودار ہو جاتی ہیں۔ طبیعت بے چین ہو جاتی ہے، کمزوری اور نفاہت بڑھ جاتی ہے، صلاحیتیں سلب ہو جاتی ہیں، پٹھوں میں ٹیسس اُٹھتی ہیں، جھپکیں آتی ہیں، کھانسی، نزلہ، زکام اور اعصابی تناؤ ہو جاتا ہے۔ پسینہ زیادہ آتا ہے۔ تپ اور دست آتے ہیں۔ بدن میں شدید درد ہوتا ہے اور اکثر چکر آتے رہتے ہیں۔ بے ہوشی کے دورے پڑتے ہیں لیکن جو کچھ اسے نشے کی ایک خوراک دی جائے سب علامتیں ڈور ہو جاتی ہیں۔ اس لیے بہتری اسی میں ہے کہ نشیات کے استعمال سے مکمل طور پر احتراز کیا جائے۔

مندرجہ ذیل نشہ آور چیزوں سے صحت مند افراد کو بچنا چاہیے۔

1- افیون (Opium):

یہ ایک نشہ آور دوائی ہے اور اس کے استعمال سے نیند آتی ہے۔ پوسٹ کا پودہ افغانستان، ہندوستان اور کشمیر میں کثرت سے پایا جاتا ہے۔ اس پودے کے ڈوڈوں پر باریک باریک خراشیں لگا دی جاتی ہیں۔ جن میں سے ان کا رس باہر نکل آتا ہے اور جب یہ سوکھ جاتا ہے تو اسے اکٹھا کر لیا جاتا ہے۔ عموماً کسی بیماری یا تکلیف میں مبتلا افراد اس کا استعمال دوائی کی صورت میں کرتے ہیں۔ لیکن یہ موذی دوائی ان لوگوں کو عادی بنا کر تباہی کا موجب بن جاتی ہے۔

افیون استعمال کرنے والا کابل اور ست حالت میں پڑا رہتا ہے۔ اسے بھوک نہیں لگتی اور صحت بد سے بدتر ہو جاتی ہے۔ کام کاج میں دلچسپی نہیں رہتی، جو شخص زیادہ مقدار میں افیون کھانے لگے اس کی حالت بیماروں سے بھی بدتر ہو جاتی ہے۔

طبی امداد (First Aid):

اگر کسی شخص نے غلطی سے یا دیدہ دانستہ آئینوں کی گولیاں زیادہ مقدار میں کھالی ہوں تو اسے نیند آتی ہے۔ لہذا ایسے شخص کو بالکل سونے نہ دیا جائے، تے کروائی جائے تاکہ آئینوں کا زہر بجائے پھیلنے کے منہ کے راستے باہر نکل جائے۔ گرم حالت میں رکھنے کی بجائے گردن پر توتلیے کو ٹھنڈے پانی میں بھگو کر رکھا جائے تاکہ دماغ کی نسوں میں بیداری پیدا ہو۔ نیز کچا انڈہ دودھ میں ملا کر پلایا جائے اور مریض کو جلد از جلد ہسپتال لے جانے کا بندوبست کیا جائے۔

2- "نکوٹین" (Nicotine):

موجودہ دور میں دنیا میں ایسی کوئی منشیات نہیں جس کا استعمال تمباکو جتنا ہے۔ اس سے نکلنے والا مواد جسے "نکوٹین" کہتے ہیں نہ تو ادویہ اور نہ ہی منشیات کے دائرہ میں آتا ہے بلکہ یہ یہاں انگلیز کیمیاوی مادہ ہے۔ یہ بے رنگ تیل کی مانند "الکلی" خاصیت کی مائع ہے۔ یہ گائری شکل میں سب زہروں میں زیادہ خطرناک اور جلد اثر کرنے والا زہر ہے۔ یہ زہر تمباکو کے پتے میں پایا جاتا ہے۔ یہ جلد اور اعضا کی مرطوب جھلی میں باآسانی جذب ہو جاتا ہے۔ اس کا ایک قطرہ بھی چوہے یا خرگوش کی جلد پر بال صاف کرنے کے لیے ڈالا جائے تو وہ جانور سکتے کی حالت اختیار کر لیتا ہے۔ اگر یہ بڑی مقدار میں انسان کے جسم کے اندر داخل ہو جائے تو پہلے سانس کی رفتار بڑھ جاتی ہے اور پھر نظام تنفس بند ہونے کا امکان ہوتا ہے۔ جب زیادہ مقدار میں نکوٹین خون میں حل ہو جائے تو موت واقع ہو جاتی ہے۔ سگریٹ نوشی سے تھوڑی تھوڑی مقدار میں "نکوٹین" جسم میں داخل ہوتی رہتی ہے۔ لگاتار اور زیادہ سگریٹ پینے والوں کی نبض تیز اور خون کا دباؤ بڑھ جاتا ہے۔ اشتہا کم ہو جاتی ہے اور وزن بھی گھٹ جاتا ہے۔ چونکہ نکوٹین اعصاب پر اثر انداز ہوتی ہے لہذا ہاتھ پاؤں کا پینے لگتے ہیں اور انگلیوں کی چھوٹی چھوٹی نسوں میں بے رنگگی پیدا ہونے لگتی ہے۔

سوزوں، ناک کے دائیں بائیں "سائینس" (Synuses) اور حلق میں سوزش ہونے کی وجہ سے کھانسی آتی رہتی ہے اور جب ان علامتوں کی وجہ سے بے چینی زیادہ طول پکڑتی ہے تو نیند نہیں آتی۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ صحت بالکل برباد ہو جاتی ہے۔ تحقیقات سے ثابت ہوا ہے کہ زیادہ سگریٹ پینے سے پھیپھڑوں کا سرطان (Lung Cancer) بھی ہو جاتا ہے۔ اس لیے حتی الامکان یہ کوشش کی جائے کہ سگریٹ نوشی کی عادت نوجوانوں میں قطعاً نہ پڑے اور انہیں شروع سے ہی اس علت کے نتائج سے آگاہ کیا جائے۔

3- خواب آور گولیاں (Barbiturates):

ان کو عام طور پر (Sleeping Pills) یا خواب آور گولیاں کہا جاتا ہے۔ ایسے زہر کا اثر دماغ اور نظام عصبی پر ہوتا ہے۔ یہ دو پہلے خون میں جذب ہوتی ہے، پھر دماغ میں پہنچ کر نیند کا غلبہ پیدا کر دیتی ہے۔ شروع شروع میں غنودگی آتی ہے اور آخر میں گہری نیند۔ یہ طب کی رو سے ان حالتوں میں کھلائی جاتی ہیں جب مریض شدید درد یا تکلیف میں مبتلا ہو۔ عموماً نکلین آپریشن کے بعد جسم کو بے حرکت اور بے چینی کم کرنے کے لیے یہ گولیاں دی جاتی ہیں۔

لیکن آج کل ڈاکٹری مشورے کے بغیر بعض لوگ انہیں استعمال کرنے لگ گئے ہیں اگر صحیح مقدار کا اندازہ لگائے بغیر یہ گولیاں استعمال کرنے کی عادت ہو جائے تو وہ انہیں کھائے بغیر، قدرتی نیند سونہیں سکتے، ایسا کرتے کرتے وہ گولیوں کی مقدار بھی بڑھاتے رہتے ہیں۔ حتیٰ کہ یہ گولیاں نفع کی صورت اختیار کر لیتی ہیں۔

طبی امداد (First Aid):

اگر زیادہ مقدار میں کسی انسان نے پہلی مرتبہ ہی یہ گولیاں کھالی ہوں تو نبض ست ہو جاتی ہے۔ چہرہ نیلگوں اور نیند کا غلبہ طاری ہونے لگتا ہے۔ ایسی صورت میں مریض کو فوری ہسپتال پہنچانے کا بندوبست کیا جائے۔ حفظ ماتقدم کے طور پر مندرجہ ذیل اقدام کیجئے۔

- 1- مریض کو تے کروانے کے لیے پانی میں کافی نمک گھول کر پلایا جائے۔
- 2- دوران خون میں تیزی لانے کے لیے متواتر نہلایا جائے۔
- 3- گردن کے پیچھے گدی پر رخ ٹھنڈا کپڑا رکھا جائے تاکہ دماغ چوکنا ہو۔

4- "مارفیا" (Morphia):

یہ انجون کاست ہے اور نیچے کی شکل میں استعمال ہوتا ہے۔ یعنی مارفیا کے نیچے لگانے سے نشہ ہوتا ہے۔ یہ ایسی موذی علت ہے کہ ہر دفعہ پہلے سے زیادہ مقدار میں جسم کے اندر داخل کرنے کی خواہش پیدا کرتی ہے۔ مختلف تجربوں سے ثابت ہوا ہے کہ اس کے استعمال کے ایک دم روک دینے سے بدن میں بے چینی محسوس ہونے لگتی ہے اور جھنجھلاہٹ بڑھ جاتی ہے۔ اگر 12-14 گھنٹے مارفیا استعمال نہ ہو تو اس کا عادی تر پنے لگتا ہے، پیٹ میں ایشٹن ہونے لگتی ہے، ناگہمیں اکڑ جاتی ہیں، تھوڑی دیر بعد انسوجاری ہو جاتے ہیں، ٹھنڈے پسینے اور انگڑائیاں شروع ہو جاتی ہیں۔ عضلات میں پھڑ پھڑاہٹ اور تے آتی ہے۔ خول: باؤ (Blood Pressure) بڑھ جاتا ہے۔ بخار ہو جاتا ہے۔

ان سب علامتوں سے ظاہر ہے کہ اس نشیلی شے کا استعمال صحت کے لیے کتنا مضر ہے۔ اس سے گریز کرنا ہی بہتر ہے۔ ابتدائی طبی امداد کے لیے اوپر دیا ہوا طریقہ استعمال کیجئے اور مریض کو جلد ہسپتال لے جایا جائے۔

5- سٹکھیا (Arsenic):

دیکھنے میں سفید کھڑیا مٹی یا مصری کی ڈلیوں کی طرح ہوتا ہے اور آسانی سے بازار میں مل سکتا ہے۔ یہ زہر علیٰ فارس سے آیا ہے اور کھڑی کارنگ و روغن تیار کرنے میں استعمال ہوتا ہے۔ کیزے وغیرہ کو مارنے والی ادویات میں بھی یہ ملا یا جاتا ہے۔ اگر کسی وجہ سے انسان اسے کھالے تو ایک آدھ گھنٹے میں پیٹ میں سوزش اور جلن کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔ پیٹ میں شدید درد بھی اٹھتا ہے اور خون آلود تے اور دست آنے شروع ہو جاتے ہیں جسم ٹھنڈا ہونے لگتا ہے۔ ایشٹن بھی شروع ہو جاتی ہے۔ طبیعت بہت ٹڈھال ہو جاتی ہے اور شمی کا عالم طاری ہو جاتا ہے۔

طبی امداد (First Aid):

فوراً تے کروانے کی کوشش کی جائے۔ اس کے لیے دو انڈوں کی سفیدی اگر گھی کچھلا کر پلایا جائے۔ جسم ٹھنڈا ہونے پر پاؤں گرم رکھنے کے لیے گرم پانی کی بوتل اور طبیعت کو بحال کرنے کے لیے محرک اشیاء دینی چائیس اور مریض کو جلد ہسپتال پہنچایا جائے۔